تلاوت سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ" پڑھنا واجب ہے یا مستحب؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul-3335 تاریخ: 27-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قرآن پاک پڑھتے ہوئے تلاوت شروع کرنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا واجب ہے یا مستحب ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تلاوت سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا مستحب ہے، البتہ بعض کتابوں میں پبلشرز کی غلطی کی وجہ سے واجب لکھا گیا ہے، جو کہ درست نہیں ہے۔ صحیح مسئلہ یہی ہے کہ **تلاوت سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھنا مستحب ہے۔**

قرآن مجید میں ہے: ﴿ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "تو جب تم قرآن پڑھو، تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔" **(پارہ 14، سورۃ النحل، آیت 98)**

اس آیت کریمہ کے تحت تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم بیان کرتے ہوئے تفسیرات احمدیہ میں ہے: "والجمھور علی انہ للاستحباب" یعنی جمہور کا مؤقف یہی ہے کہ امر استحباب کے لیے ہے۔

(تفسیرات احمدیہ، صفحہ 476، مطبوعہ بیروت)

اس آیت کریمہ کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں ہے: "یعنی قرآنِ کریم کی تلاوت شروع کرتے وقت "اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم" پڑھو، یہ مستحب ہے۔"

(خزائن العرفان، صفحہ 518، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

غنیۃ المستملی میں ہے: ”والتعوذ یستحب مرۃ واحدۃ مالم یفصل بعمل دنیوی“ یعنی تلاوت سے پہلے ایک بار تعوذ پڑھنا مستحب ہے جب تک دنیاوی کام کا فاصلہ نہ ہو جائے۔

(غنیۃ المستملی، صفحہ 495، سہیل اکیڈمی)

فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ تلاوت کے شروع میں ”اَعُوْذُ بِاللہِ“ پڑھنا واجب ہے یا مستحب؟ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: ”تلاوت کے شروع میں ”اَعُوْذُ بِاللہِ“ پڑھنا مستحب ہے، واجب نہیں۔“

(فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ351، شبیر برادرز، لاھور)

بعض کتابوں میں ”اَعُوْذُ بِاللہِ“ پڑھنا واجب لکھا ہے، ان کی وضاحت کرتے ہوئے فتاوی فیض الرسول میں ہے: ”بہار شریعت میں واجب چھپا ہے جس پر غنیہ کا حوالہ ہے، حالانکہ غنیہ مطبوعہ رحیمیہ صفحہ 463 میں ہے: ”التعوذ یستحب مرۃ واحدۃ مالم یفصل بعمل دنیوی“ تو معلوم ہوا کہ بہار شریعت میں بہت سے مسائل جو ناشرین کی غفلتوں سے غلط چھپ گئے ہیں، ان میں ایک یہ بھی ہے۔ اور قانون شریعت، سنی بہشتی زیور اور جنتی زیور میں بہار شریعت پر اعتماد کرکے واجب لکھ دیا گیا مگر صحیح یہی ہے کہ ”اَعُوْذُ بِاللہِ“ پڑھنا مستحب ہے، واجب نہیں۔“

(فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ351، شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

24 جمادی الاولی 1446ھ / 27 نومبر 2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے